



5023CH13

## مری پیاری چڑیو! ابھی اور گاؤ

مہکتے ہوئے پھول کے پاس آؤ  
لچکتی ہوئی شاخ پر بیٹھ جاؤ  
ہوا میں کبھی اڑ کے بازو ہلاؤ  
کبھی صاف چشموں میں غوطہ لگاؤ

یوں ہی پیاری چڑیو ابھی اور گاؤ

پھدک کر ادھر سے ادھر دور جاؤ  
چمک کر ادھر سے ادھر پر ہلاؤ  
چمک کر کبھی شاخ پر چچھاؤ  
اُچھل کر کبھی نہر پر گنگناؤ

یوں ہی پیاری چڑیو ابھی اور گاؤ



کبھی برگِ تازہ کو منہ میں دباؤ  
 کبھی کنج میں بیٹھ کر پھڑپھڑاؤ  
 کبھی گھاس پر لوٹ کر دل بُھاؤ  
 کبھی جا کے بیلوں کو جھولا جھلاؤ

یوں ہی پیاری چڑیو ابھی اور گاؤ

(جوش ملیح آبادی)





## معنی یاد کیجیے:

1

شاخ	:	ٹہنی، ڈالی
چشمہ	:	پانی کا سوتا
بازو	:	پنکھ
غوطہ	:	دُبکی
برگ	:	پتّا
کُنخ	:	کونا، گوشہ

## سوچیے اور بتائیے:

2

- (i) شاعر چڑیوں کو کیوں بلارہا ہے؟
- (ii) دوسرے بند میں شاعر چڑیوں سے کیا کہہ رہا ہے؟
- (iii) بیلوں کو جھولا جھلانے سے کیا مراد ہے؟
- (iv) شاعر نے ہر بند کے آخر میں چڑیوں کو کس کام کے لیے بار بار کہا ہے؟

## شعر مکمل کیجیے:

3

- (i) ہوا میں کبھی اُڑ کے بازو ہلاؤ \_\_\_\_\_
- (ii) چمک کر کبھی شاخ پر چھہاؤ \_\_\_\_\_
- (iii) کبھی برگِ تازہ کو منہ میں دباؤ \_\_\_\_\_

4 نیچے دیے ہوئے لفظوں میں مذکر اور مؤنث کی نشاندہی کیجیے:

چشمہ نہر گھاس پھول شاخ ہوا

5 نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

غوطہ لگانا پھڑ پھڑانا چچھانا اُچھلنا دل بھانا

6 عملی کام:

نظم کو زبانی یاد کیجیے اور بلند آواز سے پڑھیے۔